14038 - کیا عدت ختم ہونے کے بعد بیوی سے رجوع کرسکتا ہے

سوال

اگر خاونداور بیوی کے درمیان طلاق کی وجہ سے ایک لمبا عرصہ جدائي رہے توکیا وہ دوبارہ آپس میں شادی کرسکتےہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب خاوند اپنی بیوی کوپہلی یا دوسری طلاق دے اوراس کی عدت ختم ہوجائے توبیوی اس سے جدا ہوجاتی ہے اوروہ بائن ہونے کی وجہ سے اجنبی بن جائے گی جس کی وجہ سے وہ اپنے خاوند کے پاس نہیں آسکتی لیکن ایک شرط پر ہوسکتا ہے :

یہ کہ نکاح دوبارہ کیا جائے اوراس نکاح میں سب شرعی شروط کا ہونا ضروری ہے ، آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (2127) کا مطالعہ کریں ۔

لیکن اگر خاوند اپنی بیوی کوتیسری طلاق بھی دے دے تو وہ اپنے پہلے خاوند پر حرام ہوجاتی ہے لیکن اگر وہ کسی اورشخص سے شرعی نکاح (حلالہ نہیں) کرے اوروہ اپنی مرضي سے اسے کسی وقت طلاق دے دے تووہ پھر اگر وہ چاہے تو اپنے پہلے خاوند سے شادی کرسکتی ہے ۔

اس کی دلیل قرآن مجید میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{ طلاق دو مرتبہ ہیں پھر یا تو اچھائي سے روکنا ہے یا عمدگی سے چھوڑ دینا ہے اورتمہارے لیے حلال نہیں کہ تم نے جوکچھ انہیں دے دیا ہے اس میں سے کچھ بھی لو، ہاں یہ اوربات ہے کہ دونوں کواللہ تعالی کی حدیں قائم نہ رکھ سکنے کا خوف ہو ، اس لیے اگر تمہیں ڈر ہو کہ یہ دونوں اللہ تعالی کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے توعورت رہائي پانے والےکے لیے کچھ دے ڈالے ، اس میں دونوں پر گناہ نہیں یہ اللہ تعالی کی حدود ہیں ، خبردار ان سے آگے نہ بڑھنا اورجو لوگ اللہ تعالی کی حدوں سےتجاوز کرجائیں وہ ظالم ہیں ۔

پھر اگر اس کو (تیسری بار) طلاق دے دے تواب اس کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ عورت اس کے سوا کسی اورسے نکاح نہ کرے ، پھر اگر --- } البقرۃ (229 - 230)

توسب اہل علم کے ہاں اس آیت میں آخری طلاق سے مراد تیسری طلاق ہے ۔

اورسنت نبویہ میں بھی اس کے دلائل ملتے ہیں صحیحین میں مندرجہ ذیل حدیث مروی ہے :

عروۃ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ انہیں عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا نے بتایا کہ رفاعۃ القرظی کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر کہنے لگی کہ رفاعہ نےمجھے طلاق بتہ دے دی تومیں نے اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیررضي اللہ تعالی عنہ سے شادی کرلی اورمسئلہ یہ ہے کہ عبدالرحمن کے پاس توبے جان سی چیز ہے

تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

شائد تودوبارہ رفاعۃ کے پاس جانا چاہتی ہے ، لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ تیرا اورتو اس سے ذائقہ چکھ نہ لے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4856) صحیح مسلم حدیث نمبر (2587) ۔

(بت طلاقی) حدیث میں اس لفظ کا معنی ہے کہ مجھے اس نے طلاق دی جس کی بنا پر میرا اس سے علیحدہ ہونا حلال ہوگیا یعنی تیسری طلاق دے دی۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان (حتی تذوقی عسیلتہ و یذوق عسیلتک) یہ الفاظ جماع سے کنایہ ہیں کہ جب تک وہ تجھ سے جماع نہیں کرلیتا ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس حدیث میں یہ بیان ہے کہ جس عورت کوتین طلاق ہوچکی ہوں وہ اپنے اس خاوند کے لیے حلال نہیں ہوسکتی جب تک کہ وہ کسی اورشخص سے نکاح نہ کرلے اورپھر وہ شخص اس سےجماع کرے اورطلاق دے اوریہ عورت (اس دوسرے نکاح) کی عدت سے فارغ ہو جائے (تو پھر وہ اپنے پہلے خاوند سے شادی کرسکتی ہے)

لیکن صرف عقد نکاح کرلینا ہی کافی نہیں اورنہ ہی اس کی وجہ وہ اپنے پہلے خاوند کےلیے حلال ہوجاتی ہے ۔

صحابہ کرام اورتابعین عظام اوران کے بعد آنے والے اکثر علماء کرام کا بھی یہی مسلک ہے ۔ دیکھیں شرح مسلم للنووی (10 / 3) ۔

سب سے زیادہ علم تو اللہ عزوجل کے پاس ہی ہے اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔ آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .